'محدث' قارئین کی نظر میں

فرائیڈے سپیشل کا 'محدث' پر تبصرہ

❶ اس وقت صفِ اوّل کے جو چند علمی، دینی اور اصلاحی ماہنامے پاکستان سے شائع ہوتے ہیں ماہنامہ 'محدث' لاہوران میں سے ایک ہے۔ اس رسالے میں جو عمدگی ہے، وہ اس کی زندہ مسائل پر اسلامی نقطہ نظر سے وقیع رہنمائی ہے۔ ابھی جو نیا فتنہ 'عورت کی امامت کا' اسلام دشمن گروہ نے اُٹھایا ہے، ماہ جون کا پورا شمارہ اسی قضیے کے لئے مختص کیا گیا ہے اور اس مسئلے کے ہر گوشے پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اس شمارے میں جو مضامین شامل ہیں، وہ درج ذیل ہیں: (مضامین کی مکمل فہرست)

ہر مضمون وقیع، کاشفِ حقائق ہے اور پڑھنے کے لائق ہے۔ بدقسمتی سے جاوید احمد غامدی صاحب نے تجدد کی جو راہ اختیار کی ہے، وہ درست نہیں۔ مغرب سے آنے والی ہر شیطانی فکر کو اسلامی جامہ پہنانے کی اُن کی کوششیں فضول ہیں اور بیکار جائیں گی۔ جو باتیں وہ مولانا امین احسن اصلاحی صاحب کی وفات کے بعد کررہے ہیں، اگر ان کی زندگی میں کرتے تو 'اسرار نامہ' کے بعد ایک 'جاوید نامہ' ضرور مرتب ہوچکا ہوتا۔ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے، ایک صاحبِ علم مجھ سے مختلف رسائل پڑھنے کے لئے لے گئے، اس میں ماہنامہ 'اشراق' کے بھی کچھ شمارے تھے۔ واپس کرتے ہوئے حضرت نے ماہنامہ 'اشراق' کے شمارے علیحدہ کرکے مجھے دیتے ہوئے کہا:

مذہب او تنگ چوں آفاق او   از عشا تاریک تر اشراق او

''اسکے آفاق کی طرح اسکا مذہب بھی تنگ ہے اور اسکا اشراق عشا سے بھی تاریک تر ہے۔''

چونکہ مجھے معلوم تھا، ان کو اقبالؒ سے بہت دلچسپی ہے، کچھ رنگ بھی اقبال کا محسوس ہوا، اس لئے میں نے اقبالؒ کے فارسی کلام میں شعر تلاش کرلیا۔ بندگی نامہ میں مذہبِ غلاماں کے تحت یہ شعر بھی درج ہے، ایسا فاضلانہ تبصرہ میں نے پہلے نہیں سنا اور نہ بعد میں!!

اللہ پاک سب کو راہِ ہدایت پر قائم رکھے اور آخرت میں کامیاب و کامران کرے اور خسرانِ مبین سے بچائے۔ کافی رسالہ غامدی صاحب کے ردّ میں ہی ہے۔ (مبصر: ملک نواز احمد اعوان)

❷ ماہ جون کے علمی و تحقیقی، با کمال و بے مثال شمارے پر مبارکباد، بارك الله فيكم

محدث کے مواد و معیار کے حوالے سے آپ حضرات کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ محدث مئی ۲۰۰۵ء پر حافظ عبدالرحمن مدنی حفظہ اللہ کا مضمون انتہائی قابل قدر علمی کاوش ہے البتہ اس میں ایک

www.KitaboSunnat.com